سوال

(254)خطبہ میں وعظ وتذکیر فارسی یا اردو میں شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ میں وعظ وتذکیر فارسی یا اردو میں شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ میں وعظ وتذکیر فارسی یا اردو زبان میں شرعا جائز ہے۔ اور اردو فارسی کی کچھ خصوصیت نہیں ، ہر زبان میں جس میں سامعین سمجھ سکیں جائز ہے، کیونکہ خطبہ سے اصلی مقصود اورخطبہ کی روح صرف وعظ وتذکیر ہے، جیسا کہ سوال سابق کے جواب سے معلوم ہوا، اوریہ ظاہر ہے کہ کسی کلام پر وعظ وتذکیر کا اطلاق اسی وقت صحیح ہوسکتا ہے جبکہ اس زبان میں جس کو سامعین سمجھ سکیں، اوراگر غیر زبان میں ہوجس کو سامعین نہ سمجھ سکیں اس پرہر گزہر گزوعظ وتذکیر کے معنی صادق نہ آجائیں گے، اوراس صورت میں ضرورروح خطبہ فوت ہوجائے گی، اوروہ خبطہ قالب بے جان کے قبیل سے ہوگا جس پر اطلاق خطبہ کا حقیقۃ صحیح نہ ہوکا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 396

محدث فتویٰ